غسل جنابت کے دو اهم فائدے اور فلسفے

<"xml encoding="UTF-8?>

جدید فقهی مسائل کا حل

غسل جنابت کے دو اهم فائدے اور فلسفے هیں

1- دانشوروں كي تحقيقات کے مطابق ،انسان کے بدن میں دو طرح کے نبائي(رشد پانے والے)اعصاب پائے جاتے هیں جوبدن كي تمام حرکتوں اورAcfivitiesکو کنڑول کرتے هیں:ایكSampatikاعصاب اور دوسرے Parasmpatikاعصاب كي یه دو رگیں انسان کے پورے بدن میں کنڑل هوئي هیں۔Sampatikاعصاب كي ذمه داري بدن كي مختلف مشنیریوں کو تیز کرنا اورParasampatikاعصاب کا وظیفه انهیں سست کرناهے کبهي کبهي بدن میں ایسے حالات پیدا هوتے هي جو اس تعادل (میزان)کو خراب کردیتے هیں جن میں سے ایكorgasm(یعني جنسي و شهواني لذت كي اوج)كي حالت هے جو عام طور پرمني کے خارج هونے کے ساتھ ساتھ پیدا هوتي هے۔ ایسے وقت جو چیز Sampatik اعصاب کو کام کرنے پر مجبور کرتي هے اور بگڑے هوئے تعادل کو دوباره صحیح کرسکتي هے وه پاني کا بدن سے ملناهے۔اور چونکه orgasm کا اثر بدن کے تمام اعضاء کے اوپر محسوس طریقه سے دکهائي دیتاهے لهذا حکم دیا گیا که همبستري کے بعد یا مني کے خارج هونے کے بعد پورے بدن کو پاني سے دهویا جائے۔

2- تمام عمر میں بدن کو پاك وصاف رکهنے اور نظافت و پاکیزگي کا خیال رکهنے کے لئے غسل جنابت ایك اسلامي قانون هے۔کچھ لو گ همیشه اپني نظافت و صفائي سے غافل هوجاتے هیں لیکن یه اسلامي حکم انهیں مجبور اورآماده و تیار کرتاهے که وه مختلف فاصلوں میں خود کو دهوئیں اور بدن کو پاك و صاف رکهیں جوکه صرف حکمت اور فلسفه کے عنواں سے غسل کهلاتا هے ورنه کسي بهي لحاظ سے غسل کے واجب هونے کا اصلي معیارنهیں هے۔کیونکه غسل ایك واجب تعبدي هے(یعني خدا کے حکم كي بنیادپرهے)جس میں قربت کا قصد و ارده کرنا ضروري هے۔ اسي لئے جس نے ابهي تازه اپنے بدن کو دهویا هو(یعني نهایا هو)اگراس سے مني خارج هوجائے تو پهر اسے غسل کرنا ضروري هے۔(تفسیر نمونه،جلد4،ص394۔)

غسل کو دو طریقه سے کیا جاسکتاهے:ترتیبي اور ارتماسي ۔ترتیبي غسل میں،پهلے سروگردن کو اس کے بعد بدن کے بائیں پهردائیں حصه کودهویا جاتاهے۔

(یه جانا ضروري هے که بعضي مراجع حضرات ،اعضاء کے دهونے كي ترتیب میں احتیاط واجب کے قائل هیں۔)

اور ارتماسي غسل ميں يکبار گي پورے بدن کو پاني ميں ڈبودياجاتاهے(جيسے Swimmingpoolميں نهانا)۔دونوں طريقوں ميں هاتھ کا پھيرنا ضروري نهيں هے بلکه اتنا هي که غسل کي نيت سے پورے بدن پر پاني پهنچ جائے کافي هے۔وہ تمام شرطيں جو وضو کے صحيح هونے کے لئے ضروري هيں وهي غسل کے صحيح هونے کے لئے بهي شرط هيں۔ليکن کچھ چيزيں وضوسے جدا هيں:

1-غسل ميں موالات(پے درپے)شرط نهيں هے۔

2- غسل ميں اوپرسے نيچے کي طرف دھونا ضروري نهيں هے۔

(البته بعضي مراجع(آيت الله بهجت)اوپرسے نيچے کي طرف دھونے کو احتياط واجب مانتےهيں)

3- غسل ميں بدن کي کھال تك پاني کا پهنچنا لازم هے ليکن وضوميں اگر بالوں کے اندر سے کھال نظر نهيں آرهي هو تو پاني کاوهاں تك پهنچانا ضروري نهيں هے۔

واجب اور مستحب غسلوں کي تمام قسموں کے لئے غسل کرنے کي کيفيت بالکل ايك جيسي هے اور اس ميں کسي طرح کا کوئي فرق نهيں هے۔